
REGISTERED No. A.760
OUDH PUNCH
LUCKNOW 1928 WEEKLY
क़ीमत पेशगी
M. B. Khan Artist

مینیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لیجاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی للعہ سالانہ قیمت لیجائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا سوجہ ہے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہو ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے خدمت ملک کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اُسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپکے مذاق کے مضامین نہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا یہ بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچے کے مضامین آپکے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو جو ہفتے کے اندر مزید تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں ورنہ اخیر شمار بسلامت۔ بندہ پرور ایک مشہور کثیر الاشاعت پرچے کا نمونہ طلب کرنا فضول ہے۔

(۵) طالبانِ مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انھیں لازم ہے کہ چھ سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرا لیں۔ دام و درم نہیں تو قدمی کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلافت ہمت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں راستہ میں گاؤ گم ہوجاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار عتاب نامہ منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے روزانہ نیاز مند منیجر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہوگئی ہے۔ اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گمشدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات با حفاظت پرچہ کا ملاحظہ کریں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا تو زیادہ تقاضا طلبی اور زبردستی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی صلح کل پالیسی کے مطابق نہ ہونگے وہ شائع نہ ہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو۔ فقط

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انھیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۳　　نمبر ۴۴

مضامین

۱۵ دسمبر ۱۹۲۸ء

رنگون رنگین

مولانا پنچ تسلیم مزاج شریف۔ مدت سے غیر حاضر ہوں آپ جانتے ہیں کہ قاضی جی دبلے کیوں؟ شہر کے اندیشے سے۔ آپ کی خدمت اقدس کی [illegible] [illegible] ساحر [illegible] نے حصار [illegible] رکھا ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گھومتا ہے [illegible] آفتاب کی طرح اپنے محور پر گردش کرتا [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رنگ شناس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] گھروں میں [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] آنکھوں کا نور [illegible] [illegible] ہے۔ پھر آپ ہی غور کیجئے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بیرونی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جائے؟

[illegible] [illegible] ہندوستان کی جنگی تعلیم [illegible] [illegible] جہاز [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں۔

[illegible] [illegible]۔

[illegible] ووٹ [illegible]۔

[illegible] [illegible]!

وہ کہتے ہیں کہ [illegible] رنگون رنگین [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]۔

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ہے۔

[illegible] ہے۔

حضرت مولانا۔ [illegible]

[illegible]

پٹ ٹھو پر صیب سے آ گرا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ ہمارے مضمون نگار کی چلی اور بچلیاں یاں سرکار پنچ و دم اصلاحات کی گرہ کھا کر سے بچ نکلیں۔ انہوں نے خوب روشنی دکھائی۔ ڈسٹرکٹ ڈیل سیل بھی متوجہ ہو گیا اور سرکار نے پولیس کو بھی اشارہ کر دیا۔ بہ ایں خرابی حالات [illegible] کی جا رہی ہیں کہ سنتیں اپنا سیب کر کے گھر سے نہ بھاگ جائیں۔ بالفعل دو تین قہوہ خانے اجاڑے گئے ہیں۔ خیر ابھی دیوار کی ایک ہی اینٹ نکلی مشکل ہوتی ہے۔ ایک نکلی تو دوسری اور تیسری بلکہ سب آسانی سے نکل سکتی ہیں۔ ہم قلم کی جبری سعادت رکھنی چاہیے ورنہ اس گروہ کے [illegible] میں ستارے بھی ہیں۔ بعض بھی اور کمبخت سخت کام کرنے کو موجود ہیں۔

تلم آتش بجا رہے عنوان رنگین [illegible] بھول کی [illegible] کہ یا ملک کی عقل گم [illegible] کوئی سیل کے رہ گیا۔ کوئی [illegible] کی طرح جھوٹے جھوٹے [illegible] خصوصاً سیل ہیں صاحب کی [illegible] میدان میں قائم کرنی [illegible] بچے سورتی صاحب کی لڑائی [illegible] لال ہے ہیں سے غلطی ہوئی۔ [illegible] اٹھا لیا اور وہ ککنڈ ہو تا جیسی سورت [illegible] کی صدا نہ پہنچی۔

حضرت کا عجیب عالم ہے۔ [illegible] آستینیں چڑھاتے ہیں۔ [illegible] کر کے رہ جاتے ہیں تو بات کیا ہے [illegible] کسی آزادی آتشباد کا یہی حشر ہے۔ [illegible] ناہموار بھری گئی ہے بلکہ تعجب نہیں [illegible] آتش بازی کی نقل [illegible]

ناممکن ہے کہ حضرت کی طبی گرگرانا عشق بلند ہو۔ دکھائی دو لا سطور کی طرح آج کی دنیا میں ہو رہا ہے۔

حضرت کو بھول دیا۔ وہ شخص فراق گر اور گلشن آسان نہیں۔ دوسری بات ہے کہ [illegible] اس خیال سے کہ آگ [illegible] میں لگ رہی کہیں ایسا نہ ہو کہ باپ دادا کی [illegible] جاگے گھر سے یوں نکال باہر کیا جیسے [illegible] صاحب کے استقبال میں [illegible] اڑا دیا تھا جیسے حضرت میاں سعدی نہ گھر کے رہے نہ گھاٹ کے۔ [illegible]



تہذیب جدید

(مقابلہ رنگ نگاری)

"ہمارے سارے بچے ذری سا دودھ"

"دور لگو رہے۔ نامی سے بچے کا تو دوں گی"

[illegible] آخر تو [illegible] حل گئی دھواں خارج ہو گیا تو سورت کے غار زار میں گر پڑے۔ [illegible] ہمارے میں خار چینی [illegible] بھی اس کو ہم کی بخشش کے واسطے کافی ہے۔

اک مدت پاس [illegible] گلشن [illegible] کی برسوں رہے ہیں گر [illegible] ہمارے جب اپنے دوستوں کو [illegible] نامہ لکھتے ہیں تو اس میں بھی [illegible] کے متعلق اپنے ثبات کا [illegible] کر دیتے ہیں۔ [illegible]

چلا ہے نہیں تو جوتی کے جیب خالی نہیں [illegible] کی بات ہے سوال ایک جدید رسالہ کتاب [illegible] کی نظر سے ہیت اور ایک میاں جی [illegible] کی بدولت کم شدہ بو آ گئی اور [illegible] اخباروں کا [illegible] ڈراموں کی عبارت بر سبیل استعمال باہر [illegible] نقل کر دیتے ہیں۔ مجھ کو [illegible] ایک مشہور مضمون ہے [illegible] آ گیا کہ اس پر [illegible] تصرف [illegible] کر دیا۔ خدا کی [illegible] غالب صاحب اور انکے احباب [illegible] منشی [illegible] کے علم [illegible] نصیحتوں کا [illegible] ایک کرتی اور سے پوچھے کہ پانی کا [illegible] شوق کہاں جاتا ہے؟

خیر اب رخصت ان شاء اللہ پھر کبھی۔

راقم

[illegible] بیٹا

افسانہ قمر الزماں و حلیمہ

"خاتمہ کا چند"

نمبر ۵

میاں حمید ایک ہاتھ میں ایک [illegible] رکھے [illegible] بے تیزیاں چھپاتے ہوئے جنگل سے آبادی کی طرف رخ کیا۔ [illegible] پرانے دھرانے کپڑے [illegible] کے بچے اور مانگے کھاتے ہی بی بی کے نئے سسرال [illegible] میں [illegible] کی بات [illegible]

قزلباش کا محل قاضی آغا شاہ کی صاحبزادی سے چھٹے اوڑھ تھا۔ شہر بھر میں دھوم تھی کہ خلد منزلت کے گھر میں شادی ہے۔ فقیر امیر ادنیٰ و اعلیٰ سب وہ جہاں کوئی روک ٹوک نہیں جس کا جی چاہے جائے کھائے اور اڑاتا ہوا آئے۔

عبید کی خستہ حالت دیکھ کے ایک نان والے نے کہا میاں میری دکان پر روٹی لیجئے۔ [illegible] سوداگر کی دکان پر پوچھتے چلے جاؤ۔ [illegible] ترکی کا [illegible] جائے۔ عبید نے اجنبی ہونے [illegible] نان والے [illegible] ساتھ [illegible]۔

یہاں [illegible] تھا [illegible] ساتھ تھی [illegible] ایک [illegible] تھا۔ [illegible] عبید [illegible] قزلباش کے سامنے تھی۔ [illegible] دیکھ کر پہچان لیا [illegible] اس فقیر کو مجھے۔

عبدالرحمٰن نے فقیر کے حال [illegible] جاہ و دولت [illegible] تھے [illegible] کی طرح [illegible] تھا [illegible] کی صورت۔

پوچھا یہ کون ہے؟ جواب دیا گیا عبید جوہری ہے جس کی آبرو میں نے [illegible] آپ [illegible] ہے۔ قزلباش نے چاہا کہ عبید [illegible] عبدالرحمٰن نے صبر کی ہدایت کی کہا بھوکا ہے سیر ہو جائے تو [illegible] جب عبید کھانے سے فارغ ہو گئے چلنے لگے تو عبدالرحمٰن نے اپنے خاص نوکر کو بھیج کے اسے بلوایا۔ وہ ڈرتے ڈرتے آیا۔ جونہی قزلباش سے آنکھ چار ہوئی [illegible] دل کے [illegible] سر جھک گیا [illegible] گر گئے۔ مگر قزلباش تعظیم کے لئے اٹھا اور [illegible] بغلگیر ہوا [illegible] سے آنسو جاری ہوئے دیکھنے والے حیران تھے کہ یہ شخص کون ہے۔ لیکن عبدالرحمٰن نے [illegible] کر [illegible] مہمان کو کھانا [illegible]

پھر بات چیت کرو۔ قزلباش سلطان کے ہمراہ دوست کو وہم جیسا قیمتی پوشاک کا درست [illegible] کیا ہے تو عام سے [illegible] اہل فضل نے [illegible] خرچ کر دی۔ کون ہے کیا ہے کہاں رہتا ہے [illegible]

یہ بصرے کے بہت بڑے سوداگروں میں [illegible] ہیں۔ ان کے احسانات سے میری گردن اٹھ نہیں سکتی [illegible] میں بصرے سے [illegible] سب انھیں کی [illegible] کا تصدق ہے خدا جانے کیا آفت نازل ہوئی ہے

ہے یہی حال زمانہ اور ہوا۔ سچ ہے کہ

انسان کا ایک طرح سے رہتا نہیں ہے حال
خورشید کو عروج کبھی ہے کبھی زوال

[illegible] جب بصرے میں [illegible] ہوا تھا تو میری حالت اس سے زیادہ بری تھی [illegible] بالکل [illegible] تھا [illegible] اس شخص کو [illegible] سب ہی کچھ مل گیا۔ مگر [illegible] انشاءاللہ میں بھی ان کے ساتھ [illegible] سلوک کروں گا جیسا اس نے میرے ساتھ کیا ہوگا

علاوہ [illegible] بنام [illegible] اس امر کے کہ تم [illegible] ڈگری نقلی کیوں نہ صادر کیا جاوے

[illegible]

ہو رہی تھیں کہ میاں عبید مغرب [illegible] عام سے [illegible] آپ کے [illegible] تشریف [illegible] اللہ کے [illegible] ادا کا [illegible] میاں [illegible] بھائی صاحب [illegible] آپ [illegible] گیا۔ [illegible] کا صدقہ [illegible] ہے [illegible] دونوں [illegible] آپ [illegible] ہوا تھا۔ [illegible] ہوتے [illegible] میاں [illegible] کے ساتھ [illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

ساتھ زبان چلاتا ہو۔ دیکھئے کیسی لیا تو آپ کو غصہ آجائے۔ چودھری خود ہی مردم شناس تھا جب بیٹھا کہتا سنتا۔ اس دن کی بات آئی گئی۔ عبدالرحمن نے جمیلہ کو تخلیے میں سمجھایا پھر ایک واقعہ کے انتہائی چودھری صاحب یہ لڑکا بالکل بھولا بھالا ہے۔ جو کچھ قصور اس سے سرزد ہوا معاف فرما دیجئے [illegible] جمیلہ نے جواب میں [illegible] سے گردن نیچی کر لی [illegible] فرشتے نے حفاظت [illegible] ہیں۔ اگر عورت خود نیک سیرت ہو تو [illegible] تیار رہتی ہے۔ مگر کیا زیادہ افسوس نہیں [illegible] اسی قسم کا کام جس نے خیانت کی۔

عبدالرحمن نے قمرالزماں سے علیحدہ جا کے اپنا ارادہ یوں ظاہر کیا کہ [illegible] کی زبان سے پورا [illegible] میرا ارادہ ہے کہ اسکی غیرت کا امتحان کروں میں اسے جمیلہ کے قریب جانے میں پھر دیکھنا چاہتا ہوں خود مخفی ہو کے تماشا دیکھوں گا۔ اگر [illegible] کے جال میں یہ شخص گرے اور اس نے جمیلہ کا قصور معاف کیا تو اس کی تلوار سے [illegible] کا خون بہاؤں گا۔ ایک نامرد ہے دوسرا [illegible] تیسری [illegible] دنیا پاک ہو جائے تو بہتر ہے اور اگر اس نے جورو سے نفرت ظاہر کی تو [illegible] قمرالزماں کا عقد اسکے ساتھ کر دوں گا۔ [illegible] جہیز سے اسکا گھر بھر دوں گا۔

غرض آگے آگے میاں جمیلہ اور پیچھے پیچھے عبدالرحمن [illegible] شمشیر برہنہ چھپائے روانہ ہوئے۔ راستے میں عبدالرحمن صاحب عورتوں کے نقصان عقل پر غور کرنے لگے کہ [illegible] ہوتی ہیں۔ مردوں کو چاہیے کہ انکی خطا معاف کریں [illegible] فتنہ کا زمانہ ہے۔ [illegible]

تو [illegible] نگاہ کے لیے
[illegible] عقل کے پردے

اشارہ ہے جس ارادہ سے آپ گئے ہیں تمام [illegible] کی میں قسم کھا کے کہتا ہوں کہ جب سے وہ میرے گھر میں آئی ہے بالکل [illegible] ہے۔ میں بہت خوش ہوں گا اگر تم اسی شہر میں اپنی بی بی کے ساتھ قیام کرو۔

جمیلہ نے سوال کیا کہ بی صاحب کہاں ہیں؟ عبدالرحمن نے ایک کمرے کی جانب اشارہ کیا اور پھر اس بات کے [illegible] اشارہ سے صلح [illegible] میں بے [illegible] نا ممکن ہے کہ [illegible] قمرالزماں کی شادی [illegible] چالیس روز سے برابر شہر بھر کی دعوت اسی خوشی میں ہو رہی ہے۔ [illegible] جمیلہ کا خیال بھی اب نہیں [illegible] صلح کا ارادہ [illegible] گھر واپس جاؤ۔

جمیلہ [illegible] آپ کا [illegible] آپ کی عنایت۔ خدا [illegible] بیشک آپ صحیح فرماتے ہیں۔ ایسا ہی ہو گا [illegible] جمیلہ کی رضامندی ظاہر ہوتی تھی [illegible] عبدالرحمن کا غصہ [illegible] تھا اور دل [illegible] غیرت [illegible] تلوار [illegible]

آخر کار جمیلہ نے [illegible] کہ عبدالرحمن خدا حافظ کہہ کے بظاہر رخصت ہوا مگر [illegible] کے پیچھے کی آڑ میں پھر چھپ رہا۔

[illegible] جمیلہ کا برا حال تھا [illegible] آنکھوں سے [illegible] جاری [illegible] لب پہ آہ سرد [illegible] نیچے ہاتھ۔ بال پریشان [illegible] لونڈی [illegible] کہہ رہی تھی دیکھو بی بی میں نے پہلے [illegible] بتا دیا تھا کہ [illegible] ٹھیک نہیں [illegible] آپ نے [illegible] ارادہ کیا [illegible] ٹھیک نہیں۔ آپ [illegible] نادرہ کی [illegible] خدا کے لیے [illegible]

آپ نے کیسی [illegible] کی۔ اب پتہ چلا [illegible] ہو کہ [illegible] سال [illegible] بی بی [illegible] آپ [illegible] کسی [illegible] کے منہ پر [illegible] کبھی [illegible] نہ کرتی۔

جمیلہ جھلائی اور جواب دیتی تھی [illegible] کیا جانے دل کی لگی کیسی ہوتی ہے [illegible] آزادی سے اچھی ہے۔ کبھی [illegible] خیال آئے گا [illegible] عشق کا [illegible]

یہ باتیں [illegible] جمیلہ نے [illegible] کان لگا کے سنیں [illegible] کے [illegible] خدا تجھے غارت کرے [illegible] تیرے پاس [illegible] بی بی [illegible] تمام [illegible] جا [illegible] اپنی بی بی [illegible] کی خدمت کر۔

[illegible] دونوں کا [illegible] پاک ہوا [illegible] گھر میں [illegible] عبدالرحمن [illegible] شاباش [illegible] کے یہی معنی ہیں۔ اگر تم اس [illegible] نہیں [illegible] کی خواہر [illegible] تمہارا عقد کروں جسکی صورت [illegible] کی کوئی حقیقت نہیں۔

پھر دونوں [illegible] ہاتھ [illegible] کے باہر آئے۔ [illegible] عبدالرحمن نے [illegible] قمرالزماں [illegible] کے ساتھ [illegible] ہوئی [illegible] کے بعد [illegible]



یکے نہی رود و دیگرے می آید

پیر — سپردم بتو مایۂ خویش را ۔ تو دانی حساب کم و بیش را ۔ بیٹا میں گویا بکاب ہوں اب تم جانو اور تمہارا کام جانے ۔

طفل — بابا! تم نے کچھ چھوڑا نہیں ۔ بیگ ہے تو وہ بھی خالی ۔ ہاں قحط غذا تمہاری یادگار ہے اگر ہم صرف پانی سے پیٹ بھرے ۔

کتب خانہ پیسہ اخبار لاہور کا سالانہ عام جلسہ

علمی خزانہ کی لوٹ

۲۹ دسمبر ۱۹۲۸ء

ناول ڈرامے افسانے

سفرنامے

اسلامی کتابیں

کتب تاریخ

دیوان و کلیات

متفرق کتب

۲۹ دسمبر ۱۹۲۸ء
نصف قیمت
صرف ایک دن کیلئے

ملنے کا پتہ
منیجر پیسہ اخبار لاہور

تر و تازگی نمایاں ہوا۔

اب یہاں سے راوی قصہ بیان کرتا ہے کہ مصباح وحبیبہ کی شادی ہو گئی ہے اور اب قصہ یہیں ختم ہوتا ہے کہ چند ماہ کے بعد حبیبہ نے عبدالرحمن سے اجازت وطن جانے کی مانگی۔ عبدالرحمن نے کہا [illegible] حلال کر وطن جانا ہوتا ہے لیکن چاہو کہ تم گھر جاؤ اور وہاں سے گھر بار بیچ کے آؤ تاکہ یہاں آ جانے کی ضرورت نہیں۔ اپنی بی بی کو ساتھ لیتے جاؤ۔ اگر وہ وہاں رہنے کو کہتا ہے تو یہاں چلے آنا۔ وہ بھی تمہارا گھر ہے ورنہ حبیبہ سے گھر میں رہنا [illegible] کی [illegible] خود [illegible] نہیں ہو سکی۔ نہ بیوہ ہونے کے بعد دوسرے مرد کی صورت دیکھی ہے تو بہرحال اپنی بی بی کو [illegible] لو گے۔ حبیبہ کو کب مصباح کا بھی منہ دیکھا کیا کچھ منہ کرنے کی ضرورت نہیں [illegible] ساتھ چلنے کا اقرار کیا اور کہا کہ ماں باپ کی [illegible] اطاعت میں مل باپ کی اطاعت جو اسم اللہ ہے۔ حبیبہ خوش ہو کے دعائیں دینے لگا۔ اے میری بیٹی [illegible] خدا تیرے ماں باپ پر برکت نازل کرے۔

قصہ کوتاہ کوچ کر دیا۔ حبیبہ اپنی بی بی اور [illegible] کی دولت اپنے مال کے علاوہ [illegible] اولاد [illegible] لے کے وطن پہنچا۔ شہر میں [illegible] ہوا کہ [illegible] وہاں سب پر رنجیدگی کی آفت نازل ہوا کرے گی۔ [illegible] بادشاہ [illegible] خبر ہوئی اسے حبیبہ کو بلایا اور عتاب خطاب کیا اور ناراض ہو کر کہا گیا تھا کیوں اپنے جانے کی اطلاع نہ دی۔ کیا اس کو میں تھا جو تیری مدد نہ کرتا۔ حبیبہ نے اپنا حال ماجرا سنایا بادشاہ نے اظہار خوشی فرمایا کہ خدا برکت دے۔ جاؤ ہنسی خوشی زندگی بسر کرو۔ مگر مصباح [illegible] کی سی [illegible] بہت کم ملتی ہیں۔ غرض [illegible] چین سے رہتے تھے پانچ برس کے بعد حبیبہ نے [illegible] شاہ ہونے [illegible] کہ حبیبہ کی بیوہ دوسرے نکاح پر راضی ہو جائے۔ مگر ایک نہ چلی آخر [illegible] [illegible] کی [illegible] مصباح کو اس کا [illegible] عبدالرحمن [illegible] [illegible]

تنبیہ۔ ممکن ہے کہ بعض ہاتھ لگے مضمون علم نفس دیکھا ہی ہو اور کسی مدرسے میں حاصل کیا ہو مگر وہ [illegible] علم النفس [illegible] شاعر [illegible] حل کریں یہ [illegible] کہ حبیبہ ایک صاحب [illegible] شخص تھا [illegible] سلیم رکھتا تھا وہ ایسے دھوکے میں کیونکر آ گیا۔ [illegible] کہانی کی غرض [illegible] کرتے ہیں کہ [illegible] تھی [illegible] اور تخیل [illegible] ہوا [illegible] نہیں [illegible]

یا صورت کے [illegible] عورتی [illegible]

تو مرزاں سے ملاقات ہونے کے قبل حبیبہ کی [illegible] حبیبہ کے نزدیک [illegible] تھی۔ [illegible] اسی صورت میں ہوا جب حبیبہ کی [illegible] کے تعجب میں آئی اور [illegible] افسانہ [illegible] بیان کیا۔ [illegible] کھڑکی [illegible] لیا گیا تھا گھر میں آنے کے بعد [illegible] کے مطابق [illegible] تہذیب [illegible] بی بی کے سامنے خفت بھی [illegible] اور [illegible] معاملہ میں اس [illegible] خفت کی توجہ [illegible] کی قوت بڑھی گئی [illegible] کے [illegible] ہو سکتا تھا کہ وہ آنکھوں کے سامنے اپنے گھر میں آ گئی۔ ہر چیز کے [illegible] زیادت یا نقصان [illegible] کے [illegible] جو [illegible] کو قائل کر سکتا ہے۔

[illegible] کا اثر خصوصاً [illegible] شخص پر گراں گذرتا [illegible] کی طرح ہے۔ اختیار و امتحان [illegible] کی غلطی [illegible] ہوتا ہے۔ حبیبہ کا [illegible] پایا جاتا ہے [illegible] اختیار و امتحان کی تحریک نہ ہوئی۔

ابھی [illegible] اس قول [illegible] کہ [illegible] کسی شخص [illegible] کی [illegible] ایک [illegible] کرتے [illegible] اس [illegible] میں [illegible] بادشاہ [illegible] کا [illegible]

اور وزیر اعظم نے خود بادشاہ کی حضوری سے [illegible] بادشاہ کہا خداوند [illegible] حضور [illegible] ہو گیا۔ جب وہ [illegible] بادشاہ کو [illegible] طرح [illegible] ہیں [illegible] حضور [illegible] یہ [illegible] ہے کہ [illegible] کے [illegible] انکار کرتا ہے۔

[illegible] حضور کے [illegible] نہیں۔ [illegible] کی آنکھوں میں [illegible] آواز [illegible] کرتا ہے [illegible] عرض کرتے ہیں [illegible] کی [illegible] آواز کے [illegible] کسی کی آواز نہیں [illegible] سمجھتے ہیں کہ [illegible] کوئی [illegible] ہے۔ یہ [illegible] دوسروں [illegible] نہیں ہوتا۔ بہت سے [illegible] کی قوم میں [illegible] کو [illegible] ہاتھ سے [illegible] لگا کے [illegible] مگر یہ صورت [illegible] امتحان [illegible] [illegible] کے [illegible] نے [illegible] میاں کو [illegible] دیا۔ [illegible] اب [illegible] سیر [illegible] کے [illegible] میاں [illegible] چلے جاتے تھے۔ [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] کہنا چاہیے۔ ایک [illegible]

[illegible] آداب عرض ہے۔

[illegible] رہو [illegible] سلامت رہو۔

[illegible] چادر [illegible] بیٹھ کے [illegible] دیا۔ یہ واقعات [illegible] شہادت [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] کے گرداب میں پھنسا [illegible] بہت زیادہ تر [illegible] قیاس ہیں۔ [illegible] معلوم نہیں مگر [illegible] معلوم [illegible] کی [illegible] سے [illegible] ہوا [illegible] [illegible] میں [illegible]

[illegible]

جنتری سنہ ۱۹۲۹ء

ابھی سال ختم نہیں ہوا لیکن بعض اصحاب نے جنتریاں مرتب کر لیں۔

(۱) جواہر جنتری مرتبہ حکیم سید مظفر حسین صاحب [illegible] مقام [illegible] کی تالیف ہے۔ [illegible] جنتری سے بڑی [illegible] سکا ہے اور مضامین کے [illegible] چار آنے کے ٹکٹ بھیج کر طلب کر سکتے ہو۔

(۲) صادق جنتری [illegible] [illegible] کی تالیف ہے۔ [illegible] جنتری کے متعلق ہو۔ قیمت [illegible]

بالصور پیام اخبار دہلی

ایک دلچسپ [illegible] ہے۔ پیام [illegible] بہت [illegible] اصلاح ہے مگر [illegible] صاحب [illegible] [illegible] کے [illegible] ہے خصوصاً ان [illegible] کے [illegible] صورت میں اتفاقی حادثہ نے [illegible] بہرحال پرچہ کے دلچسپ ہونے میں کوئی شبہ نہیں [illegible]

نالت میں آ گئی ہو گا ... جناب [illegible] خوب ہو گا تا کہ جچے [illegible] چار آنے سالانہ قیمت ہے۔

دیگر جدید معاصرین [illegible] [illegible] اصلاح [illegible] [illegible] سال آئندہ اگر [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] صاحب [illegible] بھی آپ کی [illegible] سال آخر ہو جاتے ہیں۔

مولانا محمد علی کی نوٹ بک

افسوس!

[illegible] مرحوم [illegible] ہاتھی پر سوار چلے جاتے تھے۔ راہ میں تیز [illegible] [illegible] ہاتھی پر تو سوار ہے کیا اب [illegible] ہے۔ آخر کس چیز کی کمی ہے؟"

مسٹر [illegible] کارٹر صدر [illegible] [illegible] تو ہم بھی ان سے عرض کریں کہ حضرت آپ ہاتھی پر تو سوار ہیں [illegible] کا ارادہ ہے [illegible] صاحب فرماتے ہیں [illegible] [illegible] کرنے پر آمادہ ہے ...... [illegible] کرنے کے باوجود [illegible] زیادہ [illegible] اہل ہند نے کمیشن کی خدمت میں پیش کیں ......

[illegible] کمیشن نے بھی [illegible] اور اسی [illegible] مرتب کر لی جائے [illegible] ضرور توجہ کی جائے گی ...... [illegible] میں [illegible] حقوق کا ذکر نہیں۔ تو پھر ہم [illegible] مطالبہ پیش نہ کریں حکومت [illegible] اسی میں خیر ہے ...... ہندوستان کے [illegible] وحشی [illegible] نے عوام اہل ہند کو [illegible] [illegible] کے سپرد کر دیا ہے ...... [illegible] وحشی لیڈروں کی [illegible] کریں گے۔

[illegible] کو دیکھو [illegible] مرنے کے [illegible]

بات سے واسطہ نہیں رکھتے ...... [illegible] [illegible] اس [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible] [illegible] میں [illegible] سائمن [illegible] [illegible] کے [illegible] ملا حاصل ہے۔ [illegible] کیا۔ [illegible] [illegible] کے ساتھ کیا جائے گا۔

[illegible] [illegible] کی [illegible] تسلیم کر لیا۔ [illegible] کا [illegible] کی [illegible] ہو سکتا ہے

ستم [illegible] ہو
[illegible] آسمان کے [illegible]

آپ کا نام بھی [illegible] [illegible] کیا جائے گا۔ [illegible]

(بحکم [illegible])

سمن [illegible] انفصال مقدمہ

[illegible] [illegible]

[illegible]

نوٹس [illegible] (اشتہار عام)

[illegible] [illegible] مقدمہ نمبر [illegible]

[illegible]

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۲۶-۲۵ء

اردو ... سیاسی ادبی ... اخلاقی ... قیمت ... محصول

المشتہر: منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ناظرین جزو لیست اودھ پنچ [illegible]

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

اودھ پنچ

[illegible]

غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگا دی

اور

ایک گراموفون کی طرح سروں کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد بتائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو کر جاننے والے جانتے ہیں کہ [illegible]

ابھی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

شرائط ایجنسی

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

سیاحت ظریف

یعنی

منشی سید [illegible] حسین صاحب [illegible] لکھنوی کا

منظوم سفرنامہ عراق

[illegible]

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور ان کے گلے سے نکلی ہوئی [illegible] کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا

اُستاد محمد علی خان

میاں تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا [illegible] اس کتاب میں [illegible] نقل کی گئی ہیں [illegible] کہ اگر آپ [illegible] ادا کرنے پر قادر [illegible] لینے کے بعد [illegible] نہایت [illegible] کتاب میں [illegible] ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں [illegible] استاد [illegible] تعلیم [illegible] سے کام [illegible] سکتے ہیں ان کے علاوہ دیگر [illegible] اس کتاب میں [illegible] مصنف نے [illegible] صرف کیا اور ایک عمر کی محنت کا [illegible] اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت [illegible] ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادوں [illegible] قیمت [illegible]

محصول ڈاک بہر حال ذمہ خریدار۔

المشتہر: منیجر اودھ پنچ لکھنؤ